نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور
Ph.042-99200731, 99200729, E.mail:mediaresearch34@gmail.com
www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

محکمہ زراعت پنجاب نے بارانی علاقوں کیلئے گندم کی منظور شدہ اقسام کے متعلق سفارشات جاری کر دیں

امسال حکومت پنجاب گندم کی پیداوار میں اضافہ کے قومی منصوبہ کے تحت کاشتکاروں کو منظور شدہ اقسام کا بیج ،زرعی مداخل اور جدید زرعی مشینری سبسڈی پر مہیا کر رہی ہے۔

لاہور 17 اکتوبر 2022: محکمہ زراعت پنجاب نے بارانی علاقوں میں گندم کی کاشت کا موزوں وقت 20 اکتوبر تا 20 نومبر ہے ۔کاشتکار گندم کی زیادہ پیداوار کیلئے محکمہ زراعت کی منظور شدہ اقسام مرکز 19،عروج 22،بارانی 17،پاکستان 13،فتح جنگ 16،احسان 16،ایم اے 21 اور پاکستان 13 کی کاشت کریں۔ترجمان محکمہ زراعت پنجاب کے مطابق بارانی علاقوں کے کاشتکار گندم کی بوائی کیلئے 40 تا 50 کلوگرام فی ایکڑ بیج استعمال کریں جس کے اگاؤ کی شرح 85 فیصد سے کم نہیں ہونی چاہیے۔کاشت سے قبل بیج کو محکمہ زراعت پنجاب کے مقامی عملے کے مشورہ سے پھپھوندی کش زہر ضرور لگا لیں۔گندم کی کاشت سے قبل عام ہل چلائیں اور سہاگہ دیں تاکہ اگنے والی جڑی بوٹیاں تلف ہو جائیں۔بارانی علاقوں کے کاشتکار بوائی سے قبل دو مرتبہ عام ہل چلائیں اور بھاری سہاگہ دیں تاکہ وتر زمین کی اوپر والی تہہ میں آجائے اور بذریعہ ڈرل گندم کی کاشت یقینی بنائیں۔ترجمان نے مزید بتایا کہ بارانی گندم کے کاشتکار جڑی بوٹیوں کی تلفی پر خصوصی توجہ دیں اور بوائی کے بعد اگر 18 تا 20 دن کے اندر بارش ہو جائے تو کھیت وتر آنے پر دوہری بار ہیرو چلائیں اس سے جڑی بوٹیاں تلف ہو جائیں گی اور وتر بھی دیر تک قائم رہے گا یا فصل کے اگاؤ کے بعد کھرپے یا کسولے سے خشک گوڈی کر کے فصل کو جڑی بوٹیوں سے پاک کریں۔ترجمان نے مزید بتایا کہ امسال صوبائی وزیر زراعت سید حسین جہانیاں گردیزی اور سیکرٹری زراعت پنجاب احمد عزیز تارڑ کی خصوصی ہدایات پر "زیادہ گندم اُگاؤ" مہم چلائی جا رہی ہے جس کے تحت کاشتکاروں کو گندم کی منظور شدہ اقسام کے بیج و دیگر زرعی مداخل اور جدید زرعی مشینری پر سبسڈی دی جا رہی ہے۔اس کے علاوہ پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا کے استعمال کے ذریعے بھی کاشتکاروں کو آگاہی فراہم کی جا رہی ہے تاکہ امسال گندم کی کاشت زیادہ سے زیادہ رقبہ پر کی جائے جس سے ملک میں فوڈ سیکیورٹی کا حصول ممکن ہو سکے گا۔

☆☆☆☆